بسمہ تعالےٰ

شنٹیاٗ کیبورڈ اور حروف

تمام شنٹیاٗ اور بلتی زبان بولنے والوں کیلیے بندہ حقیر غلام رسول ولایتی روندو بلامیک کی طرف سے تجویز کردہ حروف کا کیبورڈ پیش خدمت ہے۔ حقیر کے تجویز کردہ حروف معمولی فرق کے ساتھ وہی حروف ہیں جو دوسرے بزرگان یعنی شینا کے محققین نے تجویز کیے ہیں اور میں ان سب کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مادری زبان شینا کی خدمت کی ہے ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ میں نے جناب پروفیسر محمد امین ضیا صاحب، استاد شکیل احمد شکیل صاحب ،رازوال کوہستانی صاحب اور جناب مسعود سامون صاحب کی تحقیقات کا مطالعہ کیا تو انہوں نے بہت ہی بہترین انداز میں اور دقت سے مادری زبان کیلیے حروف تہجی مرتب کی تھی لیکن ان میں معمولی کمی تھی اس وجہ سے بندہ کو شینا زبان کیلیے حروف تجویز کرنے پڑے۔اس کیبورڈ سے شنیا اور بلتی دونوں زبانیں لکھ سکتے ہیں۔

یہاں آپ کو شنیا کے محققین کے مختص شدہ حروف سے ہٹ کر ایک حرف نظر آئے گا "گ" جو شنیا کا لفظ جس کا ترجمہ تلوار بنتی ہے یعنی "کھگّر" یا "آگائ" یعنی آسمان جو کہ "ng" کی آواز دیتے ہیں کیلیے تجویز کیا ہے یہ حرف سندھی زبان میں اسی آواز کیلیے استعمال ہوتا ہے اور اس کی یونیکوڈ "ویلو" بھی موجود ہے ، شنیا میں اس آواز کے الفاظ اکثر آخر میں اوردرمیان میں آتے ہیں اسوجہ سے اس کو "نگ" سے لکھتے تھے ۔ "نگ" آخر میں آئے تو کوئی اشکال نہیں ہے لیکن درمیان میں آئے تو پڑھنے والے کیلیے مشتبہ ہوجاتا ہے جیسے؛ "کھگّر" جس کو "کھنگر" لکھا گیا ہو "کھن گر" ہی پڑھا جائے گا اور بچوں کیلیے مشتبہ ہوگا اسکول میں پہلے پیریئڈ میں اسی لفظ کو " کنگی یعنی کن گی پڑھے اور دوسرے شنیا کے پیریئڈ میں اسی کو "کنّگی" (kanGii) پڑھے اور اسی طرح "انگارو" یعنی منگل کا دن کو " ان گارو" پرھے گا یا "ان گارو" پڑھے گا حالانکہ بعض بزرگان "نون" پر ایک علامت لکھتے ہیں بعض الٹا وِی بعض سیدھا وِی حالانکہ دونوں اردو میں پہلے سے ہی مستعمل ہیں "ں"جس کا اعلان نہیں کیا جاتا ہے اور وزن میں بھی نہیں آتا ہے اور وہ نون جس کا اعلان نہیں کیا جاتا ہے لیکن وہ وزن میں آتا ہے کیلیے مستعمل ہے جیسے؛ جنگ بھنگ وغیرہ یہاں نون اپنی آواز کو گ سے ملا دیتا ہے اور جب درمیان میں آجاتے ہیں تو "گ" کی آواز ظاہر ہوتی ہے جیسے جنگ اور جنگل، انگ اور انگارو ،کھنگ اور ،کھنگر ،کنگ اور کنگی۔

اور مشکل ، مشکل تر بن جاتی ہے جب یہ حرف لفظ کے شروع میں آئے جیسے بعض لہجوں میں شروع میں بھی آتا ہے جیسے ؛ "nGiviro" روتیلا کو "نگِورو" لکھیں یا لکھیں ہی نہ ؟ "گُوٗ گُوٗ نہ تھےؔ" یعنی روتیلی آواز مت نکالو ، کو "نگوٗ نگوٗ نہ تھےؔ" لکھنا پڑے گا یا ممکن ایسے بھی لوگ ہوں کہ وہ کہیں کہ ان کو لکھا ہی نا جائے ، یا کہیں کہ یہ اصل شنیا کا لفظ نہیں ہے ، تو اس طرح سے تو تمام عربی آوازوں کے حروف کو بھی نکالا جائے کیونکہ وہ بھی اصل میں شنیا میں شامل نہیں تھے یا اب بھی ایک یا دو لہجوں میں حرف "ق" یا "ع" پر الفاظ موجود ہیں کیا ان کو ان کے لہجہ سے نکال کر "ک" اور "ا" سے لکھیں گے ؟ ایسا نہیں کیا جاسکتا ہے زبانیں ایسے ہی وجود میں آتی ہیں اس کو روکا نہیں جاسکتا ہے،

تو اس کیلیے ایک ایسے لفظ کی ضرورت ہے جو آخر میں آئے ، درمیان میں آئے یا شروع میں آئے ہر تینوں صورتوں میں پڑھنے اور سمجھنے کیلیے کوئی مشکل نہ ہو اور وہ حرف مکمل طور پر اسی آواز کی نمائندگی کرتا ہو ، تو یہاں پر ہم اس "ݣ" حرف کو چنتے ہیں جو کہ بلکل معقول ہے اور آسان اور ماہرین کو بھی معقول بات کو قبول کر لینی چاہیے چاہے جو بھی کہے -

شنیا کے حروف علل میں دو علامات اضافی نظر آئیں گی؛ ایک الٹا پیش ہے اور ایک انگریزی حرف وِی "v" کی سی علامت ہے جسے مسعود الحسن سامون جموں کشمیر نے اختیار کیا ہے اور اس کا نام " چِھن" یعنی کاٹ رکھ دیا ہے ، یہ جب حروف علت میں سے واؤ اور یائے پر آتی ہے تو حرف کی آواز کاٹ کر آدھی کر دیتی ہے جیسے؛ "مَو" (moo) "موٚ" (mo) اسی طرح یائے پر "چے" (tChee) یعنی تین اور علامت "چِھن" کے ساتھ "چےٚ" (tChe) یعنی چلو ، یا "ہیل" (heel) و "ہیٚل" یعنی عادت (hel) اور الٹا پیش حرف کو (سادہ لفظوں میں وگرنہ اس کی خاص اصطلاح ہے) تھوڑا سا کھینچا جاتا ہے جیسے ؛ "بال" (انگریزی) یعنی گیند اور "بأل" یعنی لڑکا کا معنی دیتا ہے-

"v" کی علامت اسی معنی کیلیے کئی زبانوں میں پہلے سے ہی مستعمل ہے قاشقائی ، ترکجا،کوردی،آزربائیجانی(ایرانی) گیلیکی ،لری، لکی،بختیاری کے علاوہ کئی زبانوں میں اور حتی کشمیری میں بھی یہی علامت مستعمل ہے تو شنیا بولنے والوں کیلیے الگ سے کوئی علامت نہیں ڈھونڈ لینی چاہیے حتی یہی علامت جو حروف "واؤ" اور "یائے" پر آتی ہے جس کو نیم واؤ یا نیم یائے کہیں وہ یونیکوڈ میں بھی الگ لفظ قبول کیا جاتا ہے باقاعدہ اس کی ویلیو موجود ہے -

حروف کی موجودیت

دائیں طرف شفٹ بٹن سے بالترتیب ش، چ ، ژ ، ڽ اور L اور F میں بالترتیب خ اور گ موجود ہیں جو کہ شفٹ بیس میں ہی ہیں ،

جبکہ حروف علت ؛ o میں "وٚ" i میں "یٚ" e میں "ےٚ" اور y میں "ۓ" ، q میں "وٗ" ، p میں "یٗ" اور بریکٹ والے بٹن] میں "أ" موجود ہیں

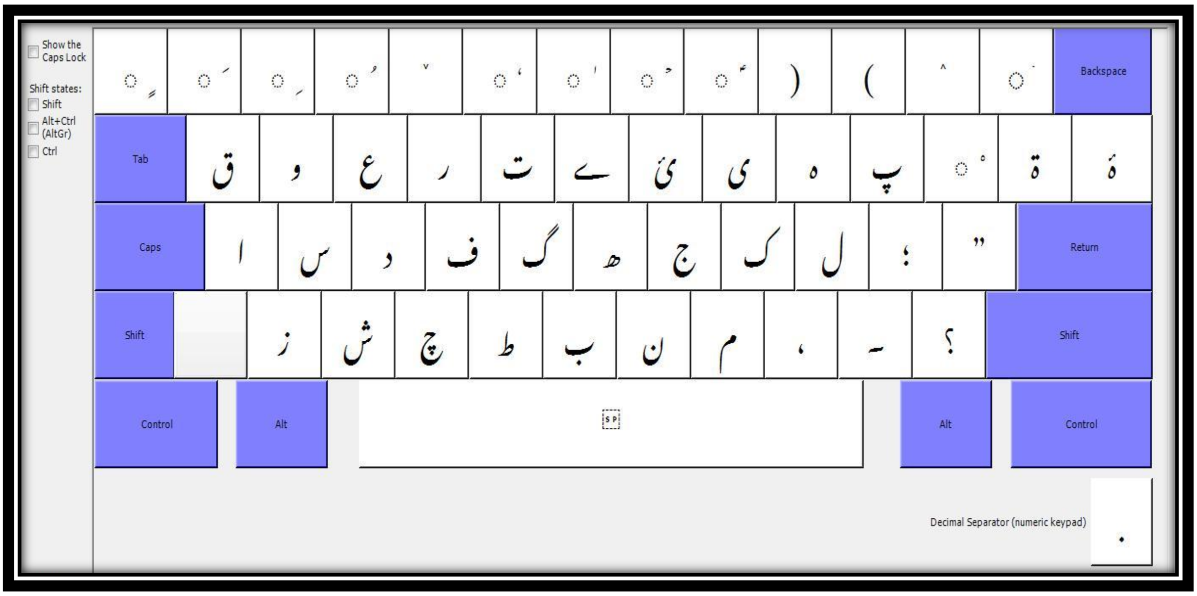

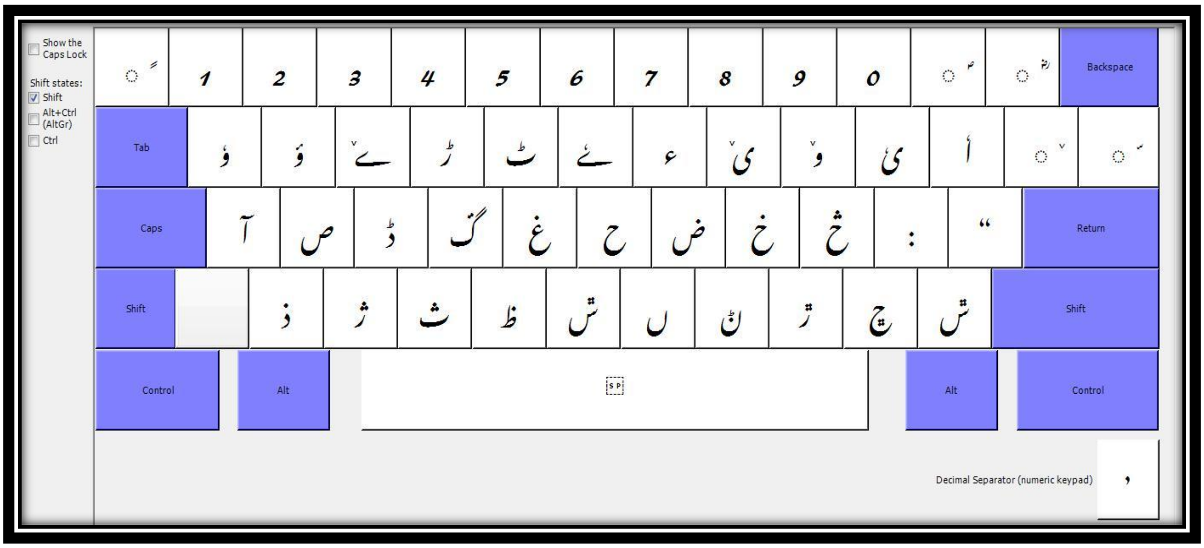

شنڻیاٗ مخصوص حروف صحیح

حروف	مثال	ترجمہ
ݘ	ݘکےٚ	دیکھو
څ	څک دےٚ	ٹھہرو
ژ	ژا	بھائی
ش	شَک	گردن
ڱ	کھڱر	تلوار
ڻ	ہڻےٗ	انڈہ
ں / نٚ	انٚشٹ	آٹھ

شݨیأ مخصوص حروف علت

	ا	
أ	چھأل	بکری کا بچہ

	و	
ؤ	بأؤ	اوزار
ؤ	مَؤل	ماموں
وٚ	پوٚن	راستہ

	ی	
ئ	چھأئ	چابی
یٔ	ڈِیٔل بوٚ	آہستہ سے لیٹ جاؤ
یٚ	شیٚل	قیمتی پتھر

	ے	
ۓ	میٔل	لسی
ےٚ	چےٚ	چَلو

بلتی مخصوص حروف

حروف	مثال	ترجمہ
ݘ	ݘیموق	چوٹی
ژ	ژونگ	پیاز
ڙ	ڙونگ	گاؤں
ݜ	ݜکَہ	نہر
ࢰ	ࢰرمو	میٹھا
ݨ	موݨ	ڈوم

العبد:غلام رسول ولایتی روندو بلامیک

email:wilayaty786@gmail.com